اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۵)

متعہ اسلام کی نظر میں

تالیف:

حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه : بهبهانی، عبدالکریم، ۱۳۳۵- Behbahani, Abdol-Karim, 1956-
عنوان قراردادی : زواج المتعه فی الشریعه الاسلامیه .اردو
عنوان و نام پدیدآور : متعه اسلام کی نظر مین/ تالیف عبدالکریم بهبهانی؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل‌بیت(علیهم السلام)، ۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری : ۳۵ص.
فروست : اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۵.
شابک : 978-964-7756-18-1
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : متعه Muta
متعه -- احادیث Muta -- Hadiths
احادیث اهل سنت - قرن ۱۴ * Hadith (Sunnites) - Texts - 20th century
شناسه افزوده : توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵- م.، مترجم
شناسه افزوده : مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره : ۴/BP۱۸۹
رده بندی دیویی : ۳۶/۲[illegible]
شماره کتابشناسی ملی : ۹۸۸[illegible]۵۴
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۵)

متعہ اسلام کی نظر میں

تالیف: حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی/ تحقیقی کمیٹی

ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسین

نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی

کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری

ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ

طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-7756-18-1

www.ahl-ul-bayt.org--info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۹

متعہ اسلام کی نظر میں

تمہید ۱۳

پہلا نکتہ: متعہ کتاب وسنت کی نظر میں ۱۵

دوسرا نکتہ: کیا متعہ کا حکم منسوخ ہو چکا ہے؟ ۲۰

تیسرا نکتہ: نکاح انقطاعی (متعہ) کے بارے میں صحابہ وتابعین کا موقف ۲۸

کیا متعہ بدکاری ہے؟ ۳۳

حاصل کلام ۳۵

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہوگا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے امّ القریٰ کی طرف نگاہیں باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ بر قرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مد ظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا ایقان ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچم داروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آمریت و ہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جا سکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس پاکیزہ تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحبِ ولایت کی خوشنودی و رضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب وثقافت

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

متعہ اسلام کی نظر میں

تمہید

اسلامی نقطہ نظر سے نکاح کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ دائمی نکاح: یہ شادی کی افضل شرعی صورت ہے۔ یہ نکاح کی اصلی اور بنیادی نوعیت کا شرعی حکم ہے۔

۲۔ متعہ: (یعنی عارضی نکاح) یہ معاشرے کو زنا کی پستی میں گرنے سے بچانے کے لیے وضع شدہ حفاظتی ڈھال ہے۔ اس نکاح کی ضرورت اس وقت پڑتی ہے جب دائمی شادی ممکن نہ رہے یا ممکن تو ہو لیکن شرعی و عقلی ضروریات کی بنا پر اس (متعہ) کی حاجت پیش آئے۔

دائمی نکاح اور عارضی نکاح (متعہ) کی ماہیت اس لحاظ سے یکساں ہے کہ ان دونوں کے ذریعے جنسی خواہشات کی تکمیل حلال طریقے سے ہوتی ہے، نسل اور نسب کی حفاظت ہوتی ہے، نسل و نسب میں خلط واقع نہیں ہوتا نیز معاشرے میں عفت و پاکدامنی اور عزو شرف کا معیار قائم رہتا ہے۔

www.ketab.ir

البتہ ایک اور جہت سے ان دونوں میں کچھ فرق موجود ہے جو نکاح کی ماہیت کے منافی نہیں۔ عارضی نکاح (متعہ) میں بھی دائمی نکاح کی طرح عقد، مہر اور عدت ضروری ہیں لیکن نکاح کی مدت معین ہوتی ہے نیز متعہ میراث اور نفقہ کا موجب نہیں بنتا۔

شادی کی یہ قسم کتاب وسنت کے صریح بیانات کی رو سے شرعاً ثابت ہے۔ کسی مسلمان کو اس حقیقت سے انکار نہیں کہ متعہ عہد رسول میں جائز اور شرعی عمل تھا۔

متعہ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ یہی ثابت ہے کہ خلیفہ ثانی حضرت عمر بن خطاب نے اس سے منع کیا اور اس پر سزا کا اعلان کیا، چنانچہ مذہب خلفا نے اسی حکم کو اپنا لیا۔ ان کی ایک دلیل یہ ہے کہ اصحاب کا عمل حجت ہے جبکہ بعض لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ حضرت عمر کی طرف سے متعہ پر پابندی گویا اس شرعی حکم کے منسوخ ہونے کا موجب ہے۔

متعہ کے بارے میں حضرت عمر کے موقف کو صحیح قرار دینے کی خاطر کئی دلائل تراشے گئے ہیں مثال کے طور پر:

الف: عصر رسول میں ہی متعہ کو حرام اور ممنوع قرار دے دیا گیا تھا۔

ب: خود قرآن نے متعہ (کے جواز) والی آیت کو منسوخ کر دیا ہے۔

اس اہم شرعی حکم کی حقیقت کو آشکار کرنے کے لئے ہمیں تین نکات پر روشنی ڈالنے کی ضرورت ہے۔

پہلا نکتہ: متعہ کتاب وسنت کی نظر میں

www.ketab.ir

دوسرا نکتہ: کیا متعہ کا حکم منسوخ ہو گیا تھا؟

تیسرا نکتہ: متعہ کے بارے میں اصحاب اور تابعین کا موقف

پہلا نکتہ: متعہ کتاب وسنت کی نظر میں

اہل قبلہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس نکاح (متعہ) کو دین اسلام میں جائز اور حلال قرار دیا ہے۔ اسلامی مذاہب اپنے تمام تر باہمی اختلافات کے باوجود اس مسئلے میں کسی قسم کا اختلاف اور شک نہیں رکھتے کہ یہ نکاح عصر رسول میں جائز تھا بلکہ بنیادی طور پر اس نکاح کی حلیت کا مسئلہ ضروریات دین (مسلمات) میں شامل ہے۔ قرآن کریم اس کی حلیت پر گواہ ہے۔ اسی طرح اس نکاح کی حلیت کے بارے میں موجود احادیث بھی متواتر ہیں۔ یہ تواتر ان لوگوں کے ہاں بھی ثابت ہے جو اس حکم کو منسوخ قرار دیتے ہیں۔

قرآن کریم میں ارشاد الٰہی ہے:

﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً﴾[1]

جن عورتوں سے تم نے متعہ کیا ہے ان کے طے شدہ مہر بطور فرض ادا کرو۔

ابی ابن کعب، عبداللہ بن عباس، سعید بن جبیر، ابن مسعود اور سدی وغیرہ اس آیت کی یوں تشریح کرتے تھے:

«فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى»

---

[1] النساء/۲۴۔

www.ketab.ir